Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print) : 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 3 No. 1 (2025)

(Reflection of feminine Psychology in Quratul Ain Haider's Collection of short Stories "The Sound of Leaves")

قراۃ العین حیدر کے افسانوی مجموعے "پت جھڑ کی آواز" میں نسائی نفسیات کی عکاسی

Dr. Humaira

(Assistant Professor Urdu), Islamia College University, Peshawar

Dr. Muhammad Sulaiman

(Lecturer Urdu), Islamia College University, Peshawar

Dr. Shahabuddin

(Lecturer Urdu), Islamia College University, Peshawar

ABSTRACT

Qurat-ul-Ain Haider was born in Aligarh India on January 20, 1927. She got master's degree in English Literature from Lakhnawo University (India) in 1947. She was the one who revolted against the literary trends in Urdu and pioneered new phases in it. The literary span of this unique fiction writer extends to 70 years. Her first collection of fiction stories 'Pat Jarh Ki Awaz' (The Voice of Autumn) was first published in 1966. It includes seven fiction stories, in which she has depicted women's psychology with minute details. While representing women in various roles, she has tried to highlight the nature of women. Due to her extensive study, deep observation and intelligence, she was well aware of the women's psychology. She believed that desire for love, loyalty, sincerity, honour and protection are the basic features of feminine nature, no matter whether she is educated or uneducated and on job or a housewife.

قراۃ العین حیدر کا افسانوی مجموعہ "پت جھڑ کی آواز" مندرجہ ذیل سات افسانوں پر مشتمل ہے۔

1۔ ڈالن والا

2۔ جلاوطن

3۔ یاد کی دھنک

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print) : 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 3 No. 1 (2025)

4۔ قلندر

5۔ کارمن

6۔ ایک مکالمہ

7۔ پت جھڑ کی آواز

یہ افسانوی مجموعہ قراۃ العین حیدر کی فنی پختگی خاص کر کردار سازی اور ماجرہ نگاری کا ثبوت ہے۔ان افسانوں میں مصنفہ نے عورتوں کے داخلی کرب، تنہائی اور عدم تحفظ کے احساس کو مختلف زاویوں سے اُجاگر کیا ہے۔وہ اپنے نسائی کرداروں کے باطن میں اُتر کر ان کے روح کی تنہائیوں کے المیے کو فن کارانہ اور نفسیاتی بصیرت کے ساتھ سامنے لاتی ہے۔افسانہ " ڈالن والا" کا کردار ڈاکٹر زبیدہ صدیقی جو کسی بیرون ملک سے سائنس میں پی ایچ۔ڈی ہوتی ہے اور کسی کالج سے پرنسپل کی حیثیت سے ریٹائر ہوئی ہوتی ہے، یونیورسٹی کے زمانے میں اپنے کسی کلاس فیلو کے ساتھ جذباتی وابستگی رکھتی ہے۔ لیکن وہ شخص زبیدہ صدیقی کے 17 سال بھتیجی کو دیکھنے کے بعد زبیدہ صدیقی کی بجائے اس کی بھتیجی سے شادی کرنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے۔ زبیدہ صدیقی اکثر اپنی تنہائی کا تذکرہ کرتے ہوئے افسانے میں اپنی دوست سے کہتی ہے کہ ایک پڑھا لکھا مرد جو اُس کا ہم خیال تھا کیسے اُس نے ایک روایتی مرد کی طرح ایک خودار باشعور اور تعلیم یافتہ عورت کو بیوی کی روپ میں رکھنا گوارہ نہیں کیا۔زبیدہ صدیقی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور خود مختار ہونے کے باوجود احساس تنہائی اور معاشرتی دباؤ کی وجہ سے نفسیاتی انتشار کا شکار ہوتی ہے۔زبیدہ صدیقی کی دوست جب اُس کے توہمات پر ہنستی ہے تو وہ اُسے کہتی ہے :

> ''تم ابھی صرف بائیس برس کی ہو، تمہارے ماں باپ اور محبت کرنیوالے چچاؤں کا سایہ
> تمہارے سر پر قائم ہے۔تم ایک بھرے کنبے میں اپنے چہیتے بہن بھائیوں کے ساتھ سکھ
> کی چھاؤں میں زندہ ہو۔اپنی پسند کے نوجوان سے تمہارا بیاہ ہونیوالا ہے۔۔ساری زندگی
> تمہاری منتظر ہے۔دنیا کی ساری مسرتیں تمہاری راہ دیکھ رہی ہیں۔خدا نہ کرے تم پر کبھی
> ایسی قیامت گزرے جو مجھ پر گزر رہی ہے۔۔کسی کی بے بسی اور اس کے دکھی دل کا مذاق
> نہ اُڑاؤ۔''(1)

"پت جھڑ کی آواز" کا دوسرا افسانہ "یاد کی دھنک" گریسی نامی ایک عورت کی نفسیات کی گرہ کشائی کرتا ہے۔ گریسی ناصر اور سعیدہ کے گھر ملازمہ بن کر آتی ہے۔ لیکن اپنی اعلیٰ ظرفی اور خدمت گذاری کی وجہ سے ناصر اور سعیدہ کو بہت متاثر کرتی ہے۔ گریسی کا شوہر شادی کے تیسرے برس ایک ایکسیڈنٹ میں فوت ہو جاتا ہے اور گریسی کو مجبوراً لوگوں کے گھروں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ بقول گریسی اُسے شوہر کے مرنے کے بعد شدید عدم تحفظ اور بے بسی کا احساس رہتا تھا لیکن ناصر اور سعیدہ کے گھر آکر اُس کے تمام اندیشے اور تفکرات ختم ہو گئے ہیں۔ ناصر پڑھا لکھا سلجھا شخص ہوتا ہے وہ گریسی کا دل سے احترام کرتا ہے۔ سعیدہ گریسی کو بہت عزت

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print) : 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 3 No. 1 (2025)

اور محبت دیتی ہے اور گریسی سعیدہ کا مان رکھ لیتی ہے وہ دل و جان سے اُس کے گھر اور بچوں کا خیال رکھتی ہے۔ طویل عرصے بعد جب سعیدہ کی علالت کے باعث موت واقع ہوتی ہے تو ناصر کسی بھی خوبصورت اور جوان عورت سے شادی کی خواہش نہیں کرتا بلکہ گریسی سے شادی کرکے حقیقی معنوں میں اُسے اپنے بچوں کی ماں کا حق دے دیتا ہے۔

بقول پروفیسر انیس فاطمہ:

"یاد کی دھنک" عورت کی قربانی، ایثار اور وفا کی کہانی ہے۔ یہ افسانہ بتاتا ہے کہ عورت اگر خوبصورت اور دلکش نہ بھی ہو تو اپنی قربانی، حسن سیرت، وفاشعاری اور خدمت سے کسی بھی مرد کے دل میں جگہ بنا سکتی ہے"(2)

گریسی کے کردار کے ذریعے قراۃ العین حیدر نسائی نفسیاتی کو کھول کھول کر بیان کرتی ہے کہ عورت کو اگر عزت، محبت اور خلوص کی فضا میں رکھا جائے اُس کے جذبات واحساسات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے، بحیثیت انسان اُس کی کوتاہیوں پر اُس کو سزا نہیں بلکہ اُس کی اصلاح کی جائے تو اُس کے تمام جوہر کھل کر سامنے آتے ہیں جس سے کوئی بھی گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے۔

زیر بحث افسانوی مجموعے کا افسانہ "کارمن" ایک کرداری افسانہ ہے۔ کارمن کا تعلق فلپائن سے ہوتا ہے۔ کارمن ایک خوددار اور باشعور لڑکی ہوتی ہے۔ وہ نک نامی ایک لڑکے کے ساتھ محبت کی شادی کرتی ہے لیکن شادی کے بعد جب نک اُسے اپنے ساتھ امریکہ لے جانے کی بات کرتا ہے تو کارمن اپنے بیمار باپ کو اکیلے چھوڑنے سے انکار کرتی ہے اور یوں نک اور کارمن کی راہیں جدا ہو جاتی ہے۔

کارمن اپنے بیمار باپ کے وفات کے بعد ایک وومن ہاسٹل میں رہتی ہے وہ بہت عرصہ نک کا انتظار کرتی ہے کہ وہ اُس کے پیچھے ضرور آئے گا۔ کارمن کو نک کی محبت پر پورا بھروسہ ہوتا ہے لیکن جب نک واپس آتا ہے تو وہ اپنے ساتھ اپنی بیوی اور بچے کو ساتھ لاتا ہے۔ کارمن سے ملاقات کرتا ہے اُسے اپنی بیوی سے ملواتا ہے اور اجنبیوں کی طرح رخصت ہو جاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر عبدالمغنی:

"کارمن بھی ایک شدید محبت کرنیوالی فراق زدہ خاتون کے کردار کا نفسیاتی مطالعہ ہے جو مخصوص سماجی و معاشی پس منظر میں کیا گیا ہے۔ اس میں عشق کی دیوانگی بھی ہے اور مجبوری بھی، ساتھ ہی ایک معمول کی زندگی گزارنے کی آرزو بھی۔ انجام حسب معمول پُردرد اور حسرت انگیز ہے۔ حالات کی ستم ظریفی اور واقعات کی عجوبگی اپنے شباب پر ہے۔"(3)

Name of Journal: Al-Anfal
ISSN (Online): 3006-5208
ISSN (Print) : 3006-5194
Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research
Vol. 3 No. 1 (2025)

مصنفہ نے زیر بحث افسانے میں مرد اور عورت کی نفسیات کا موازنہ کر کے محبت کے معاملے میں عورت کی جلد بازی اور بے وقوفی کو آشکارا کیا ہے۔اس افسانے میں مصنفہ یہ سوال کرتی نظر آتی ہے کہ عورت محبت کے معاملے میں اتنی تہی دامن کیوں ہوتی ہے کہ ذرا سا توجہ اور محبت پاکر زندگی بھر کا سودا کر لیتی ہے اور اپنی تمام وفائیں، قربانیاں اور نوازشیں اپنے محبوب پر نچھاور کر دیتی ہے جب کہ مرد ہر جائی پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہت آسانی سے دوسری شاہراہوں پر نکل پڑتا ہے۔بقول انیس فاطمہ :

> ”یوں تو کارمن کوئی بہت بڑا افسانہ نہیں ہے لیکن کارمن کا جو کردار مصنفہ نے تخلیق کیا ہے وہ بہت زبردست ہے۔ عورت جب کسی سے سچا پیار کرتی ہے تو اس پر اندھا اعتماد بھی کرتی ہے۔ لیکن وقت بہت ظالم ہے یہ افسانہ قاری پر ایک عجیب تاثر چھوڑتا ہے۔ پڑھنے والے کو کارمن سے ہمدردی محسوس ہوتی ہے اور یہی اس کی کامیابی ہے۔“(4)

نفسیات کے مطابق مرد محبت میں اندرون بینی سے خارج بینی کی طرف سفر کر کے محبوبہ کا متبادل ڈھونڈنے کی صلاحیت رکھتا ہے جب کہ عورت فطری وفا شعاری اور وابستگی کے باعث ایسا کرنے سے قاصر رہتی ہے۔

مذکورہ افسانوی مجموعے کا آخری افسانہ " پت جھڑ کی آواز " ہے۔اس افسانے کو فنی اور فکری دونوں لحاظ سے بہت اہمیت حاصل ہے۔ 1927ء میں اس افسانے کو ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ سے نوازاہ گیا تھا۔ اس افسانے کا مرکزی کردار تنویر فاطمہ نامی ایک لڑکی ہے۔ تنویر فاطمہ متوسط مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتی ہے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد علی گڑھ گرلز کالج میں داخلہ لیتی ہے جہاں پر تنویر فاطمہ گھر کے پابند ماحول سے نکل کر ماڈرن سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے تعلقات بناتی ہے اور جنسی بے راہ روی کا شکار ہونے لگتی ہے۔

بقول پروفیسر فاطمہ :

> ”قرۃ العین حیدر نے اس کہانی کے ذریعے گویا اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ ضرورت سے زیادہ پابندیاں انسان کو جلد بے لگام کر دیتی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے خوبصورت لڑکیوں کے والدین کے اس رویئے کی طرف بھی اشارہ کیا ہے جو اپنی بیٹیوں کے لیے مالدار گھرانوں کے داماد ڈھونڈتے ہیں اور اچھے اچھوں کے پیغامات کو ٹھکرا دیتے ہیں لیکن لڑکیاں اور ان کے والدین یہ بھول جاتے ہیں کہ لڑکی خواہ کتنی ہی خوبصورت ہو بالآخر بڑھتی عمر سے مار کھا جاتی ہے۔“(5)

Name of Journal: Al-Anfal

ISSN (Online): 3006-5208

ISSN (Print) : 3006-5194

Name of Publisher: Al-Anfal Education & Research

Vol. 3 No. 1 (2025)

مذکورہ افسانہ متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کی نفسیات کو پیش کرتا ہے کہ کس طرح ضرورت سے زیادہ پابندیاں اور روک ٹوک بغاوت پر مبنی رویوں کو جنم دیتا ہے۔ تنویر فاطمہ ایک گھٹن زدہ ماحول کی پرورش یافتہ تھی۔ جہاں پر اُسے اپنی رائے کے اظہار کا حق نہیں تھا، اپنی پسند ناپسند کو بیان کرنے کا حق نہیں تھا یہاں تک کہ اپنی زندگی پر اپنے آپ پر اُس کو اختیار نہیں دیا جارہا تھا۔ تنویر فاطمہ کی شخصیت اس قدر گھٹن زدہ ہوتی ہے کہ کالج کی فضا اور ہاسٹل کا آزادانہ ماحول اس کی فطری جبلتوں کو بے لگام گھوڑے کی طرح آزاد کر دیتی ہے اور اس کا نفسیاتی اور جنسی دباؤ ایک دم سے اُبھر کر سامنے آتا ہے۔ یہ افسانہ نہ صرف تنویر فاطمہ کے نفسیاتی اُلجھنوں کے باعث اُس کی شخصیت کی تباہی کو پیش کرتا ہے بلکہ بوسیدہ معاشرتی اقدار پر بھی ایک کاری ضرب لگاتا ہے۔ جو فرد کی جبلتوں، اُس کی فطری تقاضوں، اُس کے بنیادی انسانی حقوق سے اُس کو محروم کر کے اُس کو غلط راستے پر چلنے پر مجبور کرتے ہیں۔

قراۃ العین حیدر کے مذکورہ افسانوی مجموعے "پت جھڑ کی آواز" میں زیادہ تر عورت کے نفسیات کو مدِ نظر رکھ کر اُس کے احساسات وجذبات کی ترجمانی کی ہے ان افسانوں میں نفسیاتی ژرف بنی کا تجزیہ کرتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ مصنفہ نے سوئس سائنکٹریسٹ کارل ژونگ کے نظریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عورت کے لاشعور میں جھانک کر اُس کی محرومیوں، اندیشوں، عدم تحفظ، محبت، احساسِ کمتری اور احساسِ برتری وغیرہ بہت سارے نفسیاتی عوامل اور عوارض کو اپنے خداداد تخلیقی قوت کے باعث اس انداز میں پیش کیا ہے کہ کوئی بھی عورت ان افسانوں کو پڑھنے کے بعد اپنے تشخص جس کو نفسیاتی کی اصطلاح میں (Self-realization) کہتے ہیں کو باآسانی پاسکتی ہے۔

حوالہ جات :

1. قرۃ العین حیدر ”ڈالن والا“ مشمولہ پت جھڑ کی آواز“ سنگ میل لاہور، ص: ۲۸
2. پروفیسر رئیس فاطمہ ”قرۃ العین حیدر کے افسانے ایک تنقیدی وتجزیاتی مطالعہ “ ص: ۲۰۶
3. ڈاکٹر عبدالمغنی ”قرۃ العین حیدر کا فن“ گلوب پبلی کیشنز لاہور، ص: ۱۵۷
4. پروفیسر رئیس فاطمہ ”قرۃ العین حیدر کے افسانے، ایک تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ، ص: ۲۳۴
5. پروفیسر رئیس فاطمہ ”قرۃ العین حیدر کے افسانے (ایک تنقیدی وتجزیاتی مطالعہ) ص: ۱۰۸